حجت الاسلام والمسلمین

جناب محمود محمدی عراقی

سرپرست وصدر محترم، تنظیم ثقافت وارتباطات اسلامی

جمہوری اسلامی ایران

کا اجمالی تعارف

حجت الاسلام جناب محمود محمدی عراقی ۱۹۶۳ء میں کرمان شاہ کے ایک علمی وعرفانی اور دینی و صاحب تقویٰ خانوادہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے جد بزرگوار مرحوم حاج آقا بزرگ محمدی عراقی در حقیقت حوزہ علمیہ اراک سے وابستہ ایک نامور شخصیت کے حامل تھے اور محمدی عراقی کے نام سے مشہور تھے۔ (واضح رہے کہ اس زمانے میں اراک کو ایرانی عراق کے نام سے بھی یاد کیا جاتا تھا)۔ اس دور کے مرجع تقلید مرحوم شیخ مرتضیٰ انصاری نے ان کی علمی وعرفانی صلاحیتوں کو نگاہ میں رکھتے ہوئے انہیں کرمانشاہ جانے کا حکم دیا۔ چنانچہ آپ کرمان شاہ چلے گئے اور اس علاقے کے عوام اور علمی معاشرہ کی خدمت میں ہمہ تن سرگرم ہوگئے۔ اس کے بعد ان کے والد بزرگوار حجت الاسلام والمسلمین بہاء الدین محمدی عراقی نے اس علاقے کے لوگوں کی خدمت کرتے ہوئے ۱۹۹۲ء میں جام شہادت نوش کیا۔

جناب محمدی عراقی نے کرمان شاہ کے علاقائی مدارس میں ابتدائی تعلیم حاصل کی اور اس کے بعد دینی تعلیمات میں مکمل مہارت حاصل کرنے کے لئے وہ قم روانہ ہو گئے اور وہاں انہوں نے مذہبی تعلیمات کے ساتھ ہی ساتھ جدید علوم حاصل کرنے میں غیر معمولی کوشش کی۔ انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی کی راہ میں انہوں نے گرانقدر اور ناقابل فراموش خدمت انجام دی اور اس سلسلے میں گوناگوں رنج و مصائب بھی جھیلے۔

طالب علمی کے زمانے میں انہوں نے آیت اللہ شہید ڈاکٹر بہشتی اور شہید آیت اللہ قدوسی جیسے نامور علماء و فضلاء اور بزرگان علم وادب سے کسب فیض کیا اور حوزہ علمیہ میں موجود علوم متداولہ پر مکمل دسترس حاصل کرتے ہوئے انہوں نے شعبہ فلسفہ اور شعبہ علوم قرآنی میں لازمی علمی مدارج طے کئے۔ مثالی علمی صلاحیت اور غیر معمولی ذہانت کو نگاہ میں رکھتے ہوئے امام خمینی (قدس سرہ) اور آیت اللہ گلپائگانی (قدس سرہ) نے متعدد موقعوں پر آپ کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی اور سماجی سرگرمیوں کی ترتیب و تنظیم کے بعد انہوں نے مختلف انقلابی اداروں کی ذمہ داریاں اپنے کندھوں پر سنبھالیں اور علمی و تحقیقی سرگرمیوں میں، جوان کی زندگی کا اہم حصہ رہی ہیں، ہمہ تن سرگرم عمل رہے۔ خصوصی طور پر وہ سماجی علوم اور سماج شناسی کے مطالعہ و تحقیق میں لگے رہے اور دینی درسگاہ اور یونیورسٹی کے درمیان گہرے روابط و باہمی تعاون جیسے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے میں لازمی خدمات انجام دیتے رہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ موصوف نے کئی برس تک شعبۂ سماج شناسی کی سرپرستی کا کام بھی انجام دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ملک کے نامور اور نمایاں استادوں میں سے ایک ہیں اور علمی مراکز نیز یونیورسٹیوں میں درس و تدریس اور مطالعہ و تحقیق میں لگے رہنا ان کا اہم مشغلہ ہے۔ یونیورسٹی کے نوجوان طالب علموں اور تجربہ کار استادوں کے درمیان ان کی سرگرم موجودگی کا مقصد ان کے مسائل کو سمجھنا اور ان کی مشکلات کو دور کرنا رہا ہے جس میں وہ پوری طرح کامیاب رہے ہیں۔

جناب آقای محمدی عراقی ثقافتی انقلاب سپریم کاؤنسل اور یونیورسٹیوں میں ولی فقیہ کے نمائندوں کی مجلس عالیہ کے اہم رکن ہیں اور اسلامی علوم و معارف کی تبلیغ واشاعت نیز یونیورسٹیوں

میں ثقافتی سرگرمیوں کی پیشرفت میں نمایاں خدمت انجام دے چکے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ تہران یونیورسٹی میں نمائندہ ولی فقیہ کے عہدہ پر بھی فائز رہے ہیں اور اسلامی علوم و سماج شناسی جیسے اہم موضوع پر ان کے مختلف مقالات منظر عام پر آچکے ہیں۔

دفاع مقدس یعنی ایران پر مسلط کردہ عراقی جنگ کے دوران وہ ایرانی فوج میں امام خمینی (قدس سرہ) کی نمائندگی کرنے والی جماعت کے سرپرست مقرر کیے گئے تھے۔ واضح رہے کہ یہ عہدہ خود امام خمینی نے ان کے سپرد کیا تھا۔ بہر حال موصوف نے دشمن کی فوج سے ٹکرانے والے ایرانی فوجیوں کے درمیان علمی اور ثقافتی سطح کو اونچا اٹھانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان تمام گرانقدر خدمات اور غیر معمولی استعداد و صلاحیت کو نگاہ میں رکھتے ہوئے اسلامی انقلاب کے قائد عظیم الشان کی جانب سے تنظیم تبلیغات اسلامی کی مدیریت اور سرپرستی کی ذمہ داری انہیں سونپی گئی تھی اور اس مدت کے دوران موصوف نے انقلابی ارمانات اور اسلامی تمدن کی انسان ساز ثقافت کی حفاظت کے سلسلے میں نمایاں اور قابل ذکر خدمات انجام دیں جس کو نگاہ میں رکھتے ہوئے تنظیم ثقافت وارتباطات اسلامی کی مجلس اعلیٰ کی سفارش اور رہبر معظم کی تائید کے بموجب موصوف کو اس عظیم الشان ثقافتی تنظیم کا سرپرست و مدیر اعلیٰ بنادیا گیا۔

امید ہے کہ خداوند عالم کی خصوصی عنایت اور اس تنظیم سے وابستہ جملہ خدمت گزاروں اور عہدیداروں کے بھرپور تعاون سے موصوف اس اہم ذمہ داری کو پورا کرنے میں کامیاب رہیں گے جس کا اہم اور بنیادی مقصد اسلامی جمہوریۂ ایران کے فرہنگ و تمدن کی وسعت، اسلامی انقلاب کی اعلیٰ قدروں کا فروغ اور دنیائے اسلام و دنیائے بشریت کی خدمت انجام دینا ہے۔ خداوند عالم ہم لوگوں کو ان اعلیٰ مقاصد کی راہ میں ہر ممکن تعاون کرنے کی تکمیل کی توفیق عنایت فرمائے۔

☆☆☆☆